مدیر کے نام

جمشید نواز' دوحہ' قطر

''خارجہ پالیسی کی حالیہ ناکامیاں اور قلابازیاں'' (اگست ۲۰۰۳ء) عوام وارکانِ حکومت کے لیے چشم کشا ہیں۔ مشرف صاحب کی قیادت میں پالیسیوں میں یوٹرن اور میڈیا کے زور سے عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کرنا' اسلام سے بے وفائی' جمہوری اقدار کی پامالی اور قومی اور بین الاقوامی تناظر میں اُمت مسلمہ کے مفادات سے بے بہرہ ہونے کی علامت ہے۔ ترجمان القرآن کا ان حقائق سے آگاہ کرنا ''امامِ برحق'' ہونے کی علامت ہے۔

چودھری محمد جمیل' لاہور

''خارجہ پالیسی کا جائزہ'' (اگست ۲۰۰۳ء) تصویر کا صرف ایک رخ پیش کرتا ہے۔ تصویر کا دوسرا رخ پیش کرنے کی بھی ضرورت ہے۔ ۹ستمبر ۲۰۰۱ء سے پہلے پاکستان ہر طرح کی پابندیوں میں جکڑا ہوا تھا۔ اب آہستہ آہستہ یہ پابندیاں ختم ہو رہی ہیں۔ اسلحے کے فالتو پرزہ جات جن کی پاکستان کو اشد ضرورت تھی' اب ملنا شروع ہوگئے ہیں۔ کیا یورپی یونین نے ٹیکسٹائل کوٹہ نہیں بڑھایا؟ امریکہ نے بھی برآمدات کے سلسلے میں رعائتیں دی ہیں۔ کیا یہ خارجہ پالیسی کے نتیجے میں مراعات نہیں ہیں؟

صابر نظامی' الٰہ آباد' قصور

''اُردن کے انتخابات میں اسلامک فرنٹ کی کامیابی'' (اگست ۲۰۰۳ء) بلاشبہہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ اس سے قبل مراکش' یمن' مصر' لبنان' بنگلہ دیش' کویت' انڈونیشیا' ملائیشیا میں جزوی کامیابیاں حاصل ہوچکی ہیں۔ تحریکِ اسلامی ایران اور ترکی میں اپنی حکومتیں بنا چکی ہے۔ بنگلہ دیش میں شریکِ اقتدار ہے۔ ملائیشیا کے دوصوبوں اور پاکستان کے دوصوبوں میں ان کی حکومتیں ہیں۔ لوگوں کا خیال تھا کہ تحریکِ اسلامی جمہوری راستے سے اقتدار میں نہیں آسکتی۔ اب یہ طعنہ کھوکھلا اور بودا ہو چکا ہے۔ اگر تحریکِ اسلامی اسی طرح جمہوری راستے پر کام کرتی رہی تو ایک دن آئے گا کہ عالمی اسلامی انقلاب کی منزل بھی سر ہوجائے گی۔ ان شاء اللہ!

ڈاکٹر شہزاد اکبر' چیچہ وطنی

''نسوانیت زدہ مغرب'' (اگست ۲۰۰۳ء) نظر سے گزرا۔ مغرب کے معاشرتی انحطاط اور